سندھ ایکٹ نمبرI مجریہ ۱۹۹۸

SINDH ACT NO.I OF 1998

گرینوچ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷

THE GREENWICH UNIVERSITY ACT, 1997

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the University

۴۔ یونیورسٹی سب کے لیئے کھلی ہو گی

The University shall be open to all

۵۔ یونیورسٹی کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the University

۶۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

۷۔ سرپرست

The Patron

۸۔ چانسلر

The Chancellor

۹۔ جانچ پڑتال

Visitation

۱۰۔ وائیس چانسلر

Vice Chancellor

۱۱۔ اتھارٹیز

Authorities

۱۲۔ بورڈ آف گورنرس

Board of Governors

۱۳۔ بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Board

۱۴۔ بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۵۔ اکیڈمک کائونسل

Academic Council

۱۶۔ اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض

Powers and duties of the Academic Council

۱۷۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات

Constitution, Functions and powers of other authorities

۱۸۔ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیز کی مقرری

Appointment of Committees by the Authorities

۱۹۔ اسٹیچوٹس

Statutes

۲۰۔ ضوابط

Regulation

۲۱۔ قواعد

Rules

۲۲۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

The University Fund, Audit and Accounts

۲۳۔ ملازمت سے رٹائرمنٹ

Retirement from Services

۲۴۔ سبب بتانے کا موقعہ

Opportunity of Show cause

۲۵۔ بورڈ کو اپیل اور بورڈ کی طرف سے ریویو

Appeal to and review by the Board

۲۶۔ پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

۲۷۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۲۸۔ اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی

Filling of casual vacancies in authorities

۲۹۔ اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعات

Disputes about memberships of authorities

۳۰۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی بناپر غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies

۳۱۔ فرسٹ شیڈول

First Schedule

۳۲۔ کاروائی پر پابندی

Bar of jurisdiction

۳۳۔ ضمانت

Indemnity

۳۴۔ کچھ اداروں کا الحاق

Affiliation of certain institutes

۳۵۔ نظم وضبط

Discipline

۳۶۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

۳۷۔ منسوخی

Repeal

شیڈول

فرسٹ اسٹیچوٹس

(دیکھیں دفعہ ۲۰)

ا۔ فیکلٹیز

Faculties

۲۔ بورڈ آف فیکلٹیز

Board of Faculties

۳۔ ڈین

Dean

۴۔ ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ

Teaching Department

۵۔ بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

۶۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and research

۷۔ سلیکشن بورڈ

Selection Board

۸۔ سلیکشن / پروموشن بورڈس کے کام

Functions of Selection/Promotion Board

۹۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

The Finance and Planning Committee

۱۰۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے کام

Functions of Finance and Planning Committee

۱۱۔ الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

سندھ ایکٹ نمبرI مجریہ ۱۹۹۸

SINDH ACT NO.I OF 1998

گرینوچ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷

THE GREENWICH UNIVERSITY ACT, 1997

[۳فروری۱۹۹۸]

ایکٹ جس کی توسط سے کراچی میں گرینوچ یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں گرینوچ یونیورسٹی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدامات اٹھانا مقصود ہیں؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (1) اس ایکٹ کو اسریٰ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i)"اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(ii) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۱ میں بیان کوردہ یونیورسٹی کی اتھارٹی؛

(iii)"بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛

(iv)"چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(v) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ہیڈ؛

(vi)"ڈائریکٹر" سے مراد ادارے کا ہیڈ؛

(vii)"فیکلٹی" سے میرادیونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(viii) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(ix)"ادارہ" مطلب یونیورسٹی کی دیکھ بھال اور انتظام میں ادارہ؛

(x)"بیان کردہ" سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(xi) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو؛

(xii) "سوسائٹی" سے مراد سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ کے تحت رجسٹرڈ گرینوچ ایجوکیشن سوسائٹی؛

(xiii) "قانون، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد؛

(xiv) "یونیورسٹی" سے مراد گرینوچ یونیورسٹی؛ اور

(xv)"وائیس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائیس چانسلر۔

باب-II

یونیورسٹی

یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation of the University

۳۔(۱) کراچی میں ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے گرینوچ یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر، وائیس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کاؤنسل کے ارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہو گی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(۲) یونیورسٹی گرینوچ یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہو گی، جس کو اس میں شامل کسی جائیداد کو حاصل کرنے یا نیکال کرنے کے اختیارات کے ساتھ حقیقی وراثت اور عام مہر ہو گی، جو بیان کئے گئے نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

یونیورسٹی سب کے لیئے کھلی ہو گی

۴۔ یونیورسٹی ہر کسی جنس سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کے لئے کھلی ہو گی، ان کا تعلق کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل سے

The University shall be open to all

ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کے لیئے داخلا کے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ کی بنیاد پر سولیات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

یونیورسٹی کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the University

۵۔یونیورسٹی خودمختار باڈی ہوگی اور اس کو اختیارات حاصل ہوں گے :

(i)تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلومات میں اضافہ اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا جیسے وہ طے کرے؛

(ii)شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان افراد کو جنہوں نے بیان کی گئی شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا ہو ان کو ڈگریز، ڈپلوماز سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛

(iii) اپنا الحاق کرنا یا دوسرے اداروں سے جوڑنا اور تعلیم کی بہتری کے لیئے اپنے کام اور ذمیداریاں ادا کرنا اور فیکلٹیز اور ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس قائم کرنا؛

(iv) بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منظور کئے گئے افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛

(v)کورسز آف اسٹڈیز بنانا اور تحقیق کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(vi)تعلیم، فنی تربیت اور تحقیق کے متعلق دوسری سہولیات مہیا کرنا اور تعاون کرنا؛

(vii) پاکستان میں یا اس سے باہر تعلیمی اداروں کا الحاق کرنا یا علحدہ کرنا اور ایسے اداروں کی جانچ پڑتال کرنا یا خود کو منتخب تعلیمی تربیتی اور تحقیقی اداروں سے جوڑنا، ان کو ان کے کام اور ذمیداریاں نبھانے کے لیئے مناسب خدمات اور سہولیات فراہم کرنا اور زیادہ سے زیادہ موثر تعلیمی تربیتی اور تحقیقی پروگراموں کو یقنینی بنانے کے لیئے پڑھائی کے طریقے اور حکمت عملیاں طے کرنا؛

(viii) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کئی گئی گرانٹس، وصیتیں ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری چندوں کو سنبھالنا اور ان کو ایسے طریقے سے استعمال کرنا جیسا مناسب سمجھے؛

(ix) معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے اپنے کام اور ذمیداریاں پوری کرنے کے لیئے شامل ہونا؛

(x) ایسی فیس اور دوسری وصولیاں طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛

(xi) مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیئے میمبر مقرر کرنا جیسے بورڈ طے کرے، تدریسی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے سلسلے میں اور یونیورسٹی اور اس کے ادارے کے شاگردوں کو داخلا دینا؛

(xii) اساتذہ اور عملے کے میمبران کے سمیت ایسے عملدار مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور عملے کے شرائط وضوابط، اختیارات اور ذمیداریاں بیان کرنا؛

(xiii) ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا جو کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔

باب-III

یونیورسٹی کے عملدار

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

۶۔ مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i) سرپرست؛

(ii) چانسلر؛

(iii) وائیس چانسلر؛

(iv) ڈینس؛

(v)ڈائریکٹرس؛

(vi) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛

(vii) رجسٹرار؛اور

(vii) ایسے دوسرے افراد جن کے یونیورسٹی عملدار ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔

سرپرست
The Patron

۷۔سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہو گا۔

چانسلر
The Chancellor

۸۔(ا) چانسیلر نامور شخص ہو گا، جو معاشرے میں اپنی معلومات اور خدمات کے میدان میں اپنی حیثیت کے طور پر جانا جائے گا اور اپنے اعلیٰ اخلاقی اور ذہنی حیثیت کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہو؛

(۲)ذیلی دفعہ (ا) کے تحت سوسائٹی کا ودر یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(۳)چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۴)ہر اعزازی ڈگری دینے کے لیئے چانسلر سے تصدیق کروانی پڑے گی۔

(۵)اگر چانسلر مطمئن ہے کے کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہیں تو، وہ ایسی اتھارٹی کو سبب بتانے کے لیئے طلب کر سکتا ہے کہ کیوں نہ ایسی کارروِیوں کو ختم کیا جائے، تحریری طور پر حکم کے ذریعے ایسی کارروائی کو ختم کر سکتا ہے۔

(٦)چانسلر کے اس طرح عمل کرنے سے غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے، وائس چانسلر اس کی جگہ کام کرے گا۔

جانچ پڑتال
Visitation

۹۔(ا) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی جانچ کر اسکتا ہے، اور ایسا شخص یا شخصیات مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔

(۲) چانسلر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور ڈائریکٹر ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

وائیس چانسلر
Vice Chancellor

۱۰۔(۱) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے اور چانسلر کی خوشی سے آفیس رکھے گا۔

(۲) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو گا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو گا یا کسی بیماری کے باعث اپنے آفس کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہو گا یا کسی اور سبب کے باعث چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(۳) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم تدریسی اور انتظامی عملدار ہو گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور یونیورسٹی کی حکمت عملیوں اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہو گا۔

(۴) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے بارے میں عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام ورتحال میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

(۴) خصوصی طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے بغیر تضاد کے، وائس چانسلر کو یہ اختیار بی حاصل ہوں گے کہ:

(a) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو؛

(b) منظور کئے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ منظور کرنا اور خرچ کے انہی میجر ہیڈز میں فنڈز کو ری اپروپریئیٹ کرنا؛

(c)غیر متوقع سامان کے لئے رقم کی ری اپیر وپریشن جاری کرنا جو پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو، جسے بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈ کے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرے گا؛

(d)متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛

(e) پیپرز، مارکس، اور نتائج کی سیکورٹی کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛

(f) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو پڑھائی، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایات کرنا، جیساوہ ضروری سمجھے؛

(g) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس ایکٹ کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق، اگر کوئی ہوں؛

(h)ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛

(i) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

اتھارٹیز
Authorities

۱۱۔یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i)بورڈ آف گورنرس؛

(ii)اکیڈمک کاؤنسل؛

(iii)بورڈس آف فیکلٹیز؛

(iv) اعلیٰ مطالعوں اور تحقیقی بورڈ؛

(v) بورڈس آف اسٹڈیز؛

(vi) سلیکشن بورڈ؛

(vii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(viii) ڈسپلن کمیٹی؛ اور

(ix) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسا کہ اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف گورنرس
Board of Governors

۱۲۔(۱) یونیورسٹی کے معاملات کی عام نظرداری اور ضابطہ اور پالیسیاں بنانے کے اختیارات بورڈ کے پاس ہوں گے، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(a) وائس چانسلر؛

(b) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛

(c) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے تعلیم؛

(d) چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی مشاورت کے بعد دو ڈینس مقرر کیئے جائیں گے؛

(e) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ان کی طرف سے نامزد کیا گیا کمیشن کا کل وقتی میمبر؛

(f) چیمبرس آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، کراچی کا صدر؛

(g) چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر تین نامور اشخاص نامزد کیئے جائیں گے؛

(h) سوسائٹی کی طرف سے تین بہترین میرٹ رکھنے والے اشخاص مقرر کیئے جائیں گے؛

(۲) نامزد کردہ میمبر تین سال کی مدت کے لیئے میمبری رکھے گا اور دوبارہ

نامزدگی کے لیئے اہل ہو گا۔

(۳)نامزد کردہ میمبر کی میمبری ختم ہو جائے گی اگر وہ استعفیٰ دیتا ہے یابغیر مناسب سبب بتانے کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا بغیر چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یااس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

(۴)میمبر کی عارضی میمبری والی جگہ اتھارٹی کی طرف سے نامزد کردہ شخص کے ذریعے پر کی جائے گی اور جو میمبر نامزد کیا گیاہے،اس کی میمبری والی جگہ پر کی جائے گی۔

(۵)وائس چانسلر بورڈ کے چیئرمین کے طور پر کام کرے گا۔

(٦)رجسٹرار بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۷)بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کوئی بھی کارروائی بورڈ میں آسامی کی صورت میں یا بورڈ کی تشکیل میں نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہو گی۔

بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Board

۱۳۔(۱)خاص طور پر، دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، بورڈ مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور کام سرانجام دے گا:

(a)یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل پر ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا؛

(b)یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی اور قبول کرنا؛

(c)کالجوں اور اداروں کو الحاق دینا اور علحدہ کرنا؛

(d)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے پر سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور منظوری دینا اور مالی معاملات کو چلانے کے لیئے گائڈ

لائنس یا قواعد بنانا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کروانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اسکیمیں شروع کرنا اور منظوری دینا۔

(g) ایسی انتظامی، ٹیچنگ، تحقیقی یا دوسرے آسامیوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(h) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر استاد، محقق اور عملدار مقرر کرنا؛

(i) مذکورہ طریقے کے تحت جانچ پڑتال اور دفاع کے بعد یونیورسٹی کے ملازمین کو سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا، جن کو مقرر کرنے کا اس کے پاس اختیار ہے؛

(j) چانسلر کو پیش کرنے کے لیئے اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛

(k) اپیروپریئٹ باڈیز کی سفارشات پر ضوابط یا قواعد منظور کرنا؛ اور

(l) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا خاص طور پر جو اس ایکٹ اور اسٹیچوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(۲) بورڈ اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اتھارٹی یا عملدار، یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کر سکتا ہے۔

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

۱۴۔ (۱) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس بلائے گا، ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛

بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر یا بورڈ کے میمبرز کی درخواست پر جن کی تعداد چھ سے کم نہ ہو، بلایا جا سکتا ہے؛

(۲) خاص اجلاس کے لئے کم از کم دس دن کا بورڈ کے میمبران کو نوٹیس دیا

جائے گا اور اجلاس کی ایجنڈا مخصوص کی جائے گی، ان معاملات کے لئے جس کے لیئے خاص اجلاس بلایا گیا ہے۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے نصف کے برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہو گا، جو وہ استعمال کرے گا؛

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

۱۵۔(۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہو گی؛

(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہو گا؛

(b) ڈینس؛

(c) ڈائریکٹرز؛

(d) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کے چیئرمین؛

(e) امیرٹس پروفیسرز کے سمیت یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(f) رجسٹرار جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا؛

(g) دو نامور عالم جو چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(۲) نامزد کیئے گئے میمبرز تین سال کے عرصے تک میمبری کا عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔

(۳) نامزد کردہ میمبر کی میمبری کا عہدہ خالی ہو جائے گا اگر وہ استعفیٰ دیتا ہے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا بغیر چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

(۴) کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز کے نصف برابر ہو گا، جس کی

نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council

۱۶۔(ا) اکیڈمک کاؤنسل یونی ورسٹی کی اعلی ترین اکیڈمک باڈی ہو گی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اسے تدریس، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیار کے مطابق رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی تعلیمی زندگی کی حوصلہ افزائی اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے؛

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) بورڈ کو اکیڈمک معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛

(b) طلباء کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں داخلا دینا؛

(c) بورڈ کی فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس، اداورں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا؛

(d) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا؛

(e) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہو تو کاؤنسل بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں؛

(f) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی اداروں کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا؛

(g) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛

(h) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(i) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛

دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات

Constitution, Functions and powers of other authorities

۱۷۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیار جن کے لیئے خاص گنجائش نہیں یا اس ایکٹ کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہوگی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیز کی مقرری

Appointment of Committees by the Authorities

۱۸۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹنڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز مقرر کر سکتی ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ضروری سمجھیں۔

باب- V

قوانین، ضوابط اور قواعد

اسٹیچوٹس

Statutes

۱۹۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنائے جا سکتے ہیں، یعنی:

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پرویڈنٹ فنڈ، بینیولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛

(b) اساتذہ، محققوں، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرریوں کے شرائط و ضوابط؛

(c) فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنس، اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور

ڈویزنس کا قیام؛

(d) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛

(e) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے سرکاری یا خانگی تنظیموں کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دیگر علمی سرگرمیوں کے انتظامات میں شامل ہو سکتی ہے؛

(f) پروفیسرز امیریٹس کی مقرری اور اعزازی ڈگریاں دینے کی شرائط؛

(g) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم وضبط؛

(h) یونیورسٹی کی جائیداد اور سرمایہ کاری حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛اور

(i) اس ایکٹ کے تحت دوسرے تمام معاملات جو قوانین کے تحت بیان کیئے جانے ہیں یا چلائے جانے ہیں۔

(۲) قوانین کا مسودہ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔

(۳) چانسلر کو منظوری کے لئے بھیجے گئے قوانین کو قبول کرنے یا اسے بورڈ کی طرف نظر ثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار ہو گا۔

(۴) کوئی بھی قانون اس وقت تک موثر نہیں ہو گا جب تک کہ چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔

ضوابط
Regulation

۲۰۔(۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے۔

(a) پڑھائی اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کی تعداد یا امتحانات کے لیئے پیپرز کے؛

(b) ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے لیئے پڑھائی اور تحقیق

پروگرامز کے نصاب اور کورسز؛

(c) امتحانات منعقد کرنا اور ان کی نظرداری، ممتحن کی مقرری، جانچ پڑتال، نتیجے نکالنا اور ان کو آویزاں کرنا؛

(d) مختلف نصاب، امتحانات اور ہاسٹلس میں داخلا کے لیئے فیس طے کرنا اور وصولی؛

(e) شاگردوں میں نظم وضبط پیدا کرنا اور ان کی بہبود کی اسکیمیں بنانا؛

(f) فیلو شپس، اسکالر شپس، انعام، میڈلز، اعزازیہ دینا اور شاگردوں اور تحقیقی عالموں کی دوسری مالی امداد کرنا؛

(g) کانووکیشن منعقد کرنا اور اکیڈمک کاسٹیومز کی بناوٹ؛

(h) شاگردوں کی رہائش کی شرائط،

(i) لائبریری کا استعمال؛ اور

(j) دوسرے سارے تعلیمی معاملات جو اس ایکٹ، یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیئے جانے ہیں۔

(۲) بورڈ کو اس کو فراہم کیئے گئے ضوابط کو منظور کرنے یا ان کو اکیڈمک کاؤنسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس بھیجنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۳) کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

قواعد
Rules

۲۱۔(۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کام کاج اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہیں؛

(2) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملے کے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ

کے تحت خاص طور پر قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts

۲۲۔(۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہو گا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔

(3) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر ایسی سرگرمیوں پر کی جائے، جو چلتے پروگراموں میں شامل نہیں، ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔

(۴)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔

(5) اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

(6) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر نے آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی ہے۔

باب-VIII

عام گنجائشیں

ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Services

۲۳۔ یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے رٹائر ہو گا:

(i) اس تاریخ پر جب اس کی ملازمت کو پچیس سال مکمل ہوئے ہوں، اس کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمنٹ کے دوسرے قواعد کے لئے اہل ہو گا، جیسے مجاز اتھارٹی ہدایت کرے۔

بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو وقت سے پہلے تب تک رٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ہٹانے والے اقدام کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے، اور اس کو اس اقدام کے خلاف سبب بیان کرنے کا موزون موقعہ نہ دیا جائے؛ یا

(ii) جہاں مندرجہ بالا شق (i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر۔

سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity of Show cause

۲۴۔ علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزون موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

بورڈ کو اپیل اور بورڈ کی طرف سے ریویو
Appeal to and review by the Board

۲۵۔(۱) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی شرائط اور ضوابط کے مطابق تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہو گا، جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظر ثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(۲) نظر ثانی کے لئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے گا۔

(۳) اپیل اور نظر ثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گذار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

۲۶۔(۱) یونیورسٹی ملازمین کی بھلائی کے لیئے اور شرائط کے مطابق جیسا بیان کیا گیا ہو، ان کے لیئے پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ قائم کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(۲) جہاں کوئی پرووِیڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پرووِیڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر لاگو ہوں گی۔

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities

۲۷۔ جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا کیا جائے گا، تو اس کی ملازمت کے شرائط جو اس ایکٹ کے تحت طے کئے گئے ہوں، اس تاریخ سے لاگو ہوں گے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in authorities

۲۸۔ کسی بھی اتھارٹی پر نامزد کیئے گئے یا مقرر کردہ میمبران میں سے کوئی عارضی جگہ خالی ہوتی ہے تو وہ جتنا جلدی ممکن ہو سکے اسی باڈی یا شخص کی طرف سے پر کی جائے گی، جس نے ان کو مقرر کیا ہو، خالی جگہ پر جو میمبر مقرر ہو گا، وہ اسی عرصے کے لیئے میمبر ہو گا، جو اور جتنا چھوڑ کر جانے والے میمبر کی میمبری کا باقی عرصہ تھا۔

بشرطیکہ بورڈ کے علاوہ اگر کسی اتھارٹی میں میمبر کی جگہ خالی ہوئی ہے تو وہ اس لیئے پر نہیں کی جاسکے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا، اس کا وہاں سے عہدہ یا وہ ادارہ ختم ہوا ہے، لیکن وہ یونیورسٹی کے علاوہ ہے، وہ اب غیر فعال ہے یا کسی

سبب کی وجہ سے خالی جگہ پر دوسرا شخص مقرر نہیں کرتا تو پھر بورڈ کی ہدایت پر وہ میمبری کی خالی جگہ پر چانسلر خود میمبر مقرر کرے گا۔

اتھارٹیز کی ممبر شپس کے متعلق تنازعات
Disputes about memberships of authorities

۲۹۔(۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارتی کا میمبر نہیں رہے گا، جتنا جلد اس نے وہ حیثیت خراب کی ہو، جس کے لیئے وہ نامزد یا مقرر کیئے گیا ہو۔

(۲) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہوں اور چانسلر کی نامزد کی گئی کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا
Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies

۳۰۔ کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص یا اتھارتی کے میمبر کی مقرری اور نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہو گا۔

فرسٹ شیڈول
First Schedule

۳۱۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس ایسے سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۱۹ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے نئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔

کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction

۳۲۔ اس ایکٹ کے تحت کسی اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کاروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہو گا۔

۳۳۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہو گی۔	ضمانت Indemnity
۳۴۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، تب تک مندرجہ ذیل ادارے یونیورسٹی سے الحاق میں رہیں گے اور تب تک ایسے جاری رہیں گے، جب تک بیان کردہ شرائط کے تحت نااہل نہ ہو جائیں: (a) انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن؛ (b) انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس؛ (c) انسٹیٹیوشن آف ڈینٹل سرجری؛ (d) انسٹیٹیوٹ آف بایو ٹیکنالاجی اینڈ بایو انجنئرنگ؛ (e) انسٹیٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ کمپیوٹر سائنسز؛ اور (f) انسٹیٹیوٹ آف انجنیئرنگ۔	کچھ اداروں کا الحاق Affiliation of certain institutes
۳۵۔ یونیورسٹی کو یونیورسٹی اور اداروں کے شاگردوں، اسٹاف اور فیکلٹی کی نظم وضبط پر مذکورہ طریقیکار کے تحت نظرداری کرنے کا اختیار اور ضابطہ ہو گا۔	نظم وضبط Discipline
۳۶۔ اگر اس ایکٹ کے نافذ ہونے پر کسی اتھارٹی کی تشکیل یا دوبارہ تشکیل میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا اس ایکٹ کی گنجائشوں کو نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔	رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties
۳۷۔ گرینوچ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۹۷ کو منسوخ کیا جائے تا ہے۔	منسوخی Repeal

شیڈول

فرسٹ اسٹیچوٹس

(دیکھیں دفعہ ۲۰)

فیکلٹیز
Faculties

ا۔(ا)یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہونگی:

(a) قدرتی سائنسز کی فیکلٹی؛

(b) سوشل سائنسز اور ہیومنٹیز کی فیکلٹی؛

(c) فارمیسی کی فیکلٹی؛

(d) اسلامک لرننگ کی فیکلٹی؛

(e) مینیجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛

(f) ہیلتھ اور میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی؛

(g) قانون کی فیکلٹی؛اور

(h) ایسی دوسری فیکلٹیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲)مسلمان صاگردوں کے لیئے اسلامک ایجوکیشن اور پاکستان اسٹڈیز لازمی ہوں گے اور غیر مسلمان شاگردوں کو ساری فیکلٹیز میں اخلاقیات اور پاکستان اسٹڈیز کا آپشن پیش کیا جائے گا۔

(۳)ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، سینٹرس یا دوسرے پڑھائی اور تحقیق کے یونٹ شامل ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties

۲۔(ا) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہو گا جو مشتمل ہو گا:

(a)ڈین؛

(b)پروفیسرز،ڈائریکٹرس اور فیکلٹی میں شامل ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کا چیئرمین؛

(c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کا ایک میمبر، متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛اور

(d) تین اساتذہ کو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کے مضامین میں خاص مہارت ک ی بنیاد پر نامزد کیا جائے گا، پھر وہ مضمون فیکلٹی میں نہیں پڑھائے جائیں گے، ان کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں، فیکلٹی میں پڑھانے والے

مضامین پر خاص عبور ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) کی شقوں (c) اور (d) میں بیان کردہ میمبرس تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہو گی۔

(۴) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے تحت، اختیار رکھے گا:

(a) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامیں کی تدریس اور تحقیق کے متعلق کو آرڈینیٹ کرنا؛

(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدات کے ساتھ اکیڈمک کائونسل کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری لیکن، سوائے ریسرچ اور ڈگری جو وائس چانسلر کرے گا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

ڈین
Dean

۳۔ (ا) ہر فیکلٹی کا ڈین ہو گا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین ہو گا، اور چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سب سے سینئر تین پروفیسرز میں سے نامزد کیا جائے گا۔

(۲) ڈین تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا۔

(۳) ڈین فیکلٹی میں پڑھائے جانے والے کورسز کی ڈگریز میں، علاوہ اعزازی ڈگریز کے، داخلا کے لیئے امیدوار پیش کرے گا۔

(۴)ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ
Teaching Department

۴۔ (ا) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ ہو گا، جسے منظور کیا گیا ہوا اور ہر ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا ایک چیئرمین سربراہ ہو گا۔

(۲) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق ڈیپارٹمنٹ کے کام کی منصوبہ بندی کرے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا، اور اپنے شعبے میں کیئے گئے کام کے متعلق فیکلٹی کے ڈین کے سامنے جوابدہ ہو گا۔

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

۵۔(ا) ہر مضمون یا مضامین کے لیئے ایک الگ بورڈ آف اسٹیڈیز ہو گا، جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہو گا:

(a)متعلقہ ٹیچنگ ڈپارٹمینٹ کا چیئرمین؛

(b) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کے تمام پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز؛

(c) دو یونیورسٹی کے استاد، علاوہ پروفیسرز یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(d) تین ماہر، علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۳) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹیڈیز کے میمبرز کے آفس کی مدت تین سال ہو گی۔

(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے نصف ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہو گی۔

(۵)متعلقہ یونیورسٹی ٹیچنگ ڈپارٹمینٹ کا چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہو گا؛

(٦) بورڈ آف اسٹڈیز کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:

(a)اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تعلیم، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے متعلق صلاح مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں تمام ڈگریز ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛اور

(d)دوسرے ایسے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

اعلیٰ مطالعہ اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and research

٦۔(۱) ایک اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ ہو گا جو مشتمل ہو گا:

(a)وائس چانسلر، جو چیئرمین ہو گا؛

(b)ڈینس؛

(c) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز سوائے ڈینس کے، بورڈ اکی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(d) تین یونیورسٹی استاد، جن کو تحقیق کی اہلیت اور تجربہ ہو، اکیڈمک کاؤنسل ی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛اور

(e)پروفیسرس امیریٹس۔

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہو گی؛

(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد کا نصف برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہو گی۔

(۴) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرج ذیل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح مشورہ دینا؛

(b) تحقیق کی ڈگری دینے سے متعلقہ ضوابط تجویز کرنا؛

(c) تحقیق کے شاگردوں کو ان کی تحقیق کی مقالے کا مضمون طے کرنے کے لیئے سپروائیزر مقرر کرنا؛

(d) تحقیقی امتحانات کے لیئے اس سلسلے میں بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

۷۔(۱) ایک سلیکشن بورڈ ہو گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(a) وائس چانسلر جو چیئرمین ہو گا؛

(b) بورڈ کی طرف سے دو نامور افراز نامزد کیئے جائیں گے؛ بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہ ہو گا؛

(c) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(d) متعلقہ ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین؛

(e) سوسائٹی کی طرف سے نامزد کردہ ایک شخص۔

(۲) ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہو گی۔

(۳) سلیکشن بورڈ کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہو گا۔

(۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(۵) پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدوار کے انتخاب

میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور اور پڑھائی والی آسامیوں پر منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔ سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے گی۔

سلیکشن / پروموشن بورڈس کے کام
Functions of Selection/Promotion Board

۸۔(ا) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری ٹیچنگ اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(۲) سلیکشن بورڈ موزن کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لئے بورڈ کی اعلیٰ شروعاتی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔

(۳) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرری کے لئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(۴) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں امیدوارں کے ایسی ترقیوں کے لئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(۵) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
The Finance and Planning Committee

۹۔(ا) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہو گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(a)وائس چانسلر، جو چیئرمین ہو گا؛

(b)فائونڈیشن کے نامزد کئے گئے دو افراد؛

(c)بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک فرد؛

(d) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر دو افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(e) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛اور

(f) یونیورسٹی کاائریکٹر فنانس میمبر / سیکریٹری ہو گا؛

(۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہو گا؛

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے کام
Functions of Finance and Planning Committee

۱۰۔ فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) سالانہ اکائونٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنااور سالانہ اور نظر ثانی کیئے گئے بجٹ پر غور کرنااور بورڈ کواس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی کی مالی حالات کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛

(c) بورڈ کو پلاننگ ڈیولپمنٹ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛

(d) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛

(e) اسٹاف اور ریسورس ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛اور

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

۱۱۔ ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہو گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہو گا؛

(b) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہو گی؛

(۳) ایفیلیشن کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہوں گے۔

(۴) ایفیلیشن کمیٹی کے اجلاس یا جانچ پڑتال کا کورم کے تین میمبر ہوں گے۔
(۵) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کا سکریٹری مقرر کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔